بیان فرمائی ہے ان میں بعض احادیث سند کے اعتبار سے کمزور ہیں مگر حضرات محدثین اور فقہا کا فیصلہ ہے کہ روایت اگر سند کے اعتبار سے کمزور ہو اور اس کی تائید میں بہت سی احادیث ہو جائیں تو اس کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ اس میں کچھ توجہ کے لائق ہے۔ اسی میں انقباض تعصب آیا ہے۔ چلو اتنا تو مان لیا کہ ہمارا مؤقف کسی حد تک درست ہے۔ اس سے آگے کا حال ہمارے صرف ایک ہی سوال کے جواب میں کھل جائے گا۔ اگر دس کی دس روایات کمزور ہوں تو بھلا وہ ساری مل کر کچھ ضعیف روایات کا ضعف کیسے دور کر سکتے ہیں؟ پھر ہمیں ایسے فقہا اور محدثین کا بھی پتا بتایا جائے جو یہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی عدالت میں دس کمزور شہادتیں پیش کی جائیں تو ملزم کو پھر بھی سزا دینی چاہیے؟ یہ اب ایک مفید کام بن گیا جس کے تین بینیفشری ہیں۔ اولاً آتش بازی کا سامان بیچنے والے۔ ثانیاً، حلوہ مانڈا کھانے والے۔ ثالثاً ان محافل میں وعظ کر کے فیس لینے والے۔ یہی وجہ ہے کہ، آتش بازی اسلام میں صریحاً حرام ہے مگر کوئی واعظ اس کی حرمت بیان نہیں کرتا۔ ہاں اگر دس روایات میں سے ایک روایت بھی صحیح ہوتی تو دلدادگانِ حدیث، ہم اہل حدیث دوڑ کر اسے چوم لیتے۔

بجلی کا قصہ

وزیراعظم خود یا ان کے برادر خورد وزیراعلیٰ پنجاب جائیں تو موٹرویز، انڈر پاسز، ایریا سز، میٹرو بس اور اورنج ٹرین کے ساتھ سی پیک بھی بن سکتے ہیں۔ مگر انہوں نے چاہا نہ بجلی بنی۔ بجلی بنانا، ان کی کبھی ترجیح رہا۔ وہ فرماتے ہیں پچھلوں سے پوچھو مگر پچھلوں میں دو بار تو وہ خود شریک تھے۔ سوئس سے پوچھیں۔ رہا افطار و سحر یا نماز تراویح، ان کے متعلق، وہی وعدہ ارزانی دہرا دیا گیا ہے، جو ہمیشہ کی طرح امسال بھی پورا نہ ہوگا۔ انہیں گلا ہوا کرتا تھا کہ انہیں مدت نہیں پوری کرنے دی گئی۔ مگر اب تو وہ چار سال کی ٹرم پوری کر رہے ہیں مگر بجلی نہ دے سکے اور اللہ کرے وہ 2018ء میں بھی نئے سرے سے وزیراعظم بن جائیں مگر بجلی نہ دیں گے کیونکہ ان کی دلچسپیوں کے میدان، گوادر سے وسیع ہو کر افریقہ تک چلے گئے ہیں وہ تاریخ عالم میں لیڈر کا نام و مقام پانا چاہتے ہیں۔ رہا پاکستان تو یہ ان کی طبع کی جولانیوں کے سامنے تنگ ہے۔ ان کا دل یہاں نہیں لگتا، اسی لیے زیادہ تر بیرون ملک رہتے ہیں۔ وہ یہاں رہتے، یہاں ہوتے تو شاید لوڈ شیڈنگ کے جہنم میں جلنے والوں کی آہ و بکا، مزاج شاہاں پر گراں گزرتی اور وہ جاگ کر بجلی کی تیاری کا حکم دیتے۔ و ما علینا الا البلاغ.